Ready to Print

www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **Pera Psychology**

وہ غیب کا انکاری تھا

دوپہر کو ساڑھے تین بجے میرا ایک پڑوسی مجھ سے ملنے آیا ابھی وہ جرنلزم کے فرسٹ ایئر میں ہے وہ میرے سامنے بیٹھ کر میری کتابوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ لگتا ہے آپکو مذہب میں خاصی دلچسپی ہے ۔ کیوں؟ آپکو نہیں ہے کیا؟ میرے سوال کے جواب میں وہ کہنے لگے دراصل مینے آج تک مذہب کو کوئی اہمیت نہیں دی ۔ اسکا یہ جواب کافی دلچسپ تھا اور یوں تو مذہب سے وابستہ مختلف موضوعات پر بات چیت رہی لیکن یہ ذرا دلچسپ پہلو تھا اسلئے اسکو آپکے ساتھ شیئر کرنا مناسب سمجھا۔

مینے پوچھا کہ آپکے خیال میں مذہب کیا ہے؟ کہنے لگے میرے خیال میں مذہب انسانی ذہن کی پیداوار ہے، اسے انسانوں نے بنایا اور خود پر مسلط کر دیا لیکن ساتھ میں یہ بات بھی تسلیم کرنی پڑے گی کہ تمام مذاہب انسانیت کی فلاح وبہبود کا پیغام دیتے ہیں۔

مینے کہا اگر یہ بات ہے تو آپ فلاح وبہبود کے پیغام کو کیونکر ٹھکرا سکتے ہیں، صرف اس لئے کہ یہ انسانوں کی پیداوار ہے؟ اسنے فوراً کہا نہیں ایسی بات نہیں در حقیقت ہر مذہب کی بنیاد روح پر ہے اور میں روح میں کوئی یقین نہیں رکھتا۔ مینے کہا کہ اس انکار کے پیچھے کوئی منطق بھی ہے یا اس لئے کہ آپ روح کو سمجھ نہیں پا رہے؟ اسنے کہا میں ایسی چیز کو کیسے مان لوں جسے مینے کبھی نہیں دیکھا ہو۔

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!

مینے کہامیرے بھائی ! ہم فضامیں کئی پرندوں کو اڑتے ہوئے دیکھتے ہیں مگر انہوں نے اپنی چونچ میں کیا اٹھار کھا ہے یہ ہمیں نظر نہیں آتا، اس لئے کہ ہماری نگاہ کی ایک حد ہے جس سے آگے کی معلومات وہ ہم تک نہیں پہنچا سکتی، لیکن ہم کسی ٹیلی اسکوپ کو استعمال کریں تو بلاشبہ ہم انکے چونچ میں دبے ہوئے کیڑے کو دیکھ سکتے ہیں جسکا کچھ حصہ منہ کے اندر اور باقی باہر لٹک رہا ہوتا ہے اور ہم شاید اندھیری رات کے چمکتے ستاروں کے بیچ سیارہ مریخ کو چمکتا ہوا دیکھ بھی لیں مگر مریخ پر کیا ہورہا ہے اسے ہم نہیں دیکھ سکتے، اور اگر آسمان پر نظر دوڑائی جائے تو وہاں بس ایک ہی گیلیکسی کا کونہ دکھائی دیتا ہے پورے آسمان کو چھان مارنے سے بھی کہیں دوسری گیلیکسی (کہکشاں) نظر نہیں آتی۔ لیکن اسکا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہماری کہکشاں کے اڑوس پڑوس میں کوئی دوسری کہکشاں موجود ہی نہیں، ہم اسکا انکار ہرگز نہیں کر سکتے چاہے وہ ہماری نگاہوں کے سامنے کبھی بھی نہ آئی ہوں لیکن ہم انہیں تہہ دل سے تسلیم کرتے ہیں۔ اور آپ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ کہکشاؤں میں یقین ہمارے کسی مذہبی عقیدے کا نہیں بلکہ تحقیق کا حصہ ہے اور یہ تمام کی تمام تحقیق ہمارے حواسِ خمسہ کی حدود سے باہر ہوئی ہے اور یہ سب مختلف وسائل کے استعمال سے ہی ممکن ہو سکا، اور سچ تو یہ ہے کہ اگر ہم نے وہ وسائل کبھی استعمال نہ کیئے ہوتے تو ہم کبھی بھی ان حقائق کو حاصل نہ کر پاتے جو آج کی سائنس کے اندر بڑی کھوج کا حصہ ہیں۔

اسی طرح سے مذہب (اسلام) نے صرف جنت، جہنم، فرشتے، جنات یا روح جیسے معاملات کی ہمیں خبر ہی نہیں دی بلکہ ان ماورائی علوم کو پانے کے لئے وسائل بھی دیئے ہیں جنہیں ہم میڈیٹیشن (مراقبہ) کہتے ہیں، مراقبہ آپکو ان تمام باتوں سے آگاہ کرتا ہے جسے آپ حواسِ خمسہ کے ذریعے نہیں جان پاتے ۔اور اس ضمن میں سب سے عظیم اور بابرکت مراقبہ جسے آپ آسانی سے کرسکتے ہیں اسے نماز (صلواہ) کہا جاتا ہے۔

ایک حدیثِ پاک کا مفہوم ہے کہ نماز غیب کی چابی ہے باالفاظِ دیگر نماز عالمِ غیب (Hidden World) میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے اگر کوئی نماز کی صحیح ادائگی جان لے تو وہ ایسے اسرار جاننے لگتا ہے جو اس سے قبل اسکے وہم و گمان سے بھی نہ گذرے ہونگے۔

Article Link http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2131
Join us on facebook https://www.facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!